حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

چہل حدیث یعنی جوامع الکلم

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا[1] ہے کہ جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سناوے گا اور حفظ کرے گا[2] خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھاوے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازہ سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔

اس عظیم الشان ثواب کے لئے سینکڑوں علمائے امت نے اپنے اپنے طرز میں چہل حدیث لکھیں جو مقبول و مفید عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا لیکن احقر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانحمری سیرت خاتم الانبیاء اس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر مختصر جملے بھی درج کئے جائیں جن کو مبتدی بھی یاد کر سکیں۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس حدیثیں کر دی جائیں تا اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم الشان ثواب کے بھی مستحق ہو جائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گناہ بھی ان بزرگوں کے خدام میں شمار ہو جائے۔ (وما ذلك على الله بعزيز)

---

[1] رواه ابن عدی عن ابن عباس و ابن النجار ابی سعید کذا فی الجامع الصغیر۔ امنہ

[2] حفظ حدیث کے دو طریق ہیں۔ زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچا دے یا لکھ کر شائع کر دے اس لئے وعدۂ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں اس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے۔ اس قدر سہل الوصول اور عظیم الشان ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت سراج المنیر شرح جامع الصغیر میں اسی مضمون کو عبارت ذیل میں ادا کیا ہے۔ فلو حفظ فی كتاب ثم نقل الى الناس دخل فی وعد الحدیث ولو كتبها عشرين كتابا ا ھ ۱۲۔ منہ۔

تنبیہ: (۱) یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی بخاری و مسلم کی حدیثیں ہیں۔ (۲) چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق موثر بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی جاتی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زریں اصول ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری و مسلم)	سارے عمل نیت سے ہیں۔[۱]
(۲) حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَتُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ۔ (بخاری مسلم ترغیب)	مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا اور مریض کی بیمار پرسی کرنا۔ جنازہ کے ساتھ جانا۔ اس کی دعوت قبول کرنا چھینک کا جواب یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہکر دینا۔
(۳) لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ۔ (بخاری مسلم)	اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
(۴) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔ بخاری مسلم	چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔
(۵) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (بخاری مسلم)	رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔
(۶) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (بخاری مسلم)	ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔
(۷) مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ۔ (بخاری مسلم)	ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
(۸) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ (بخاری مسلم)	مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

---

[۱] یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بری نیت سے برے ہو جاتے ہیں۔

(۹) مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهٗ۔ (مسلم)

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۰) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔ (بخاری مسلم)

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۱) اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِىْ[۱] فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ (بخاری مسلم)

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہو کرو۔

(۱۲) اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ۔ (بخاری مسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو۔ اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۱۳) لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْ تَصَاوِيْرُ۔ (بخاری مسلم)

اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(۱۴) اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَىَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا۔ (بخاری مسلم)

تم میں وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہو۔

(۱۵) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ (بخاری مسلم)

دنیا مسلمانوں کے لئے قیدخانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۱۶) لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ۔ (بخاری مسلم)

مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے قطع تعلق رکھے۔

(۱۷) لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ۔ (بخاری مسلم)

انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا[۲] جا سکتا۔

(۱۸) اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔ (بخاری مسلم)

حقیقی غنا دل کا غنی ہونا ہے۔

۱؎ یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری بُرائیاں برابر ہیں۔ ۱۲

۲؎ یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں۔ ۱۲ منہ

(۱۹) کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ۔ (بخاری شریف)

دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہگذر رہتا ہے (یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ)

(۲۰) کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ۔ (مسلم مشکوۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق) کے لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْهِ۔ (بخاری مسلم)

آدمی کے چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ (بخاری مسلم)

جو شخص کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

(۲۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ کَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ (مسلم)

وہ شخص کامیاب ہوا جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دیدی۔

(۲۴) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔ (بخاری مسلم)

سب سے زیادہ سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔ (مسلم)

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۶) لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔ (بخاری مسلم)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(۲۷) لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا یَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔ (مسلم)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(۲۸) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ
(بخاری مسلم)

میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

(۲۹) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا۔
(بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

(۳۰) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔
(مسلم مشکوٰۃ)

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اسلام سے پہلے کئے تھے اور ہجرت ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتی ہے جو اس سے پہلے کئے تھے۔ اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اس سے پہلے کئے تھے۔

(۳۱) اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ۔
(بخاری مسلم مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

(۳۲) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرَبًا مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ۔

جو شخص کسی مسلمان کو کسی دنیاوی مصیبت سے چھڑا دے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی بہت سی مصیبتوں سے چھڑا دے گا۔ اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جب تک

(مسلم از مشکوٰۃ)

بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہیگا اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۳۳) اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (بخاری مسلم)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

(۳۴) کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ۔ (مسلم)

ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

(۳۵) اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ (مسلم)

پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

(۳۶) اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا (مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(۳۷) لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ (مسلم)

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

(۳۸) لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰہُ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ۔ (مسلم)

نمازیں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلب میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۳۹) مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔ (بخاری)

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

(۴۰) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ (بخاری مسلم)

سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ
وَخَوَاصِّ الْحِکَمِ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ